رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۷

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ

بیشک خدا کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم اپنی حالت نہ بدلے

الحکم

شرح قیمت جو پیشگی لیجائیگی

عوام سے صہ ر خواص سے عہ ر
ہندوستان سے باہر ملے ر
غیر مذاہب و غیر مستطیع احباب سے ہ ر

Digitized by Khilafat Library

قادیان دارالامان کے کارخانہ انوار احمدیہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے شائع ہوتا ہے۔
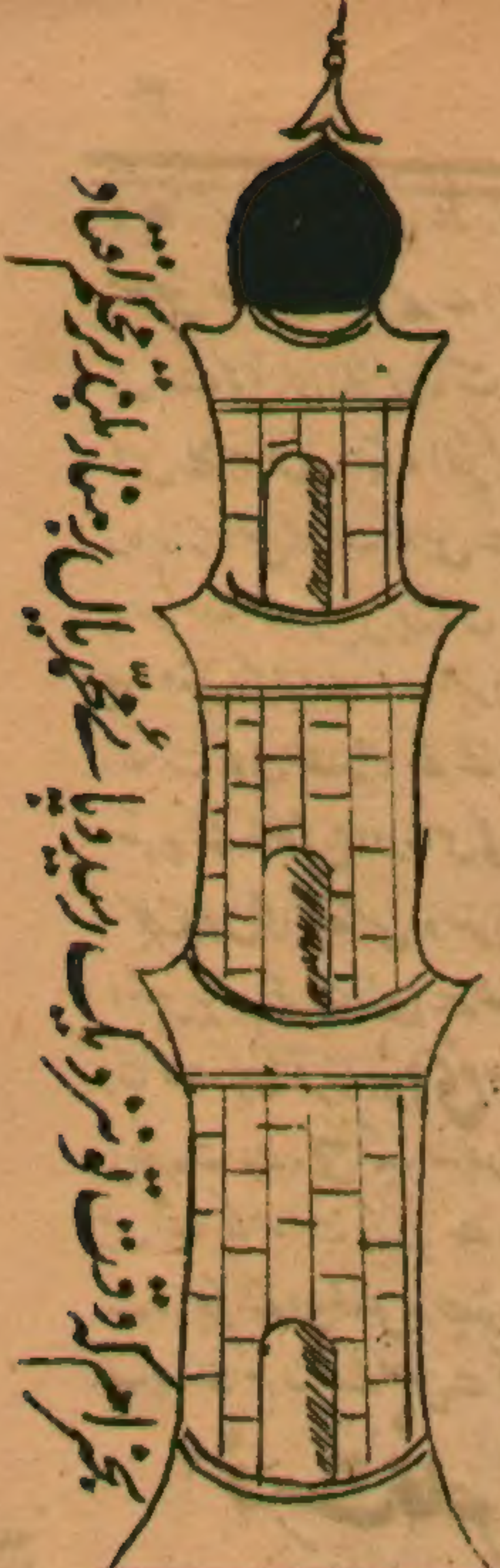
چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی	ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی	دوا بینی شفا بینی	غرض دارالامان بینی

جلد ۱۷	مورخہ ۲۱ / ۲۸ جون ۱۳ء مطابق ۱۵ / ۲۲ رجب ۱۳۳۱ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام	نمبر ۲۳ / ۲۴

سرپرستانِ الحکم

قومی ضرورتوں کی وجہ سے ہر طرف سے مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ کی آوازیں اُٹھ رہی ہیں۔ اور احمدی قوم کی ہمت وجوانمردی لا نظیر ہے کہ وہ ہر آواز پر **نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ** کہتے ہوئے قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ ہر شخص جسکے ہاتھ میں کوئی کام ہے وہ اسی کو سرسبز اور کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کی جد وجہد میں لگا ہوا ہے اور حقیقت میں زندگی کے لئے جد وجہد کی ضرورت ہے قوم عادی ہو چکی ہے کہ جب تک تحریک نہ ہو وہ ضرورت سے آشنا نہ ہو۔ یہ خوشی کی بات نہیں اس میں کوئی شبہ نہیں اور یہ امر واقعی ہے کہ قومی ضرورتوں کے لئے قوم نے **لاکھوں روپے** نثار کر دیئے ہیں۔ اور وہ ہر وقت اس ایثار اور قربانی کے لئے آمادہ رہتی ہے۔ مگر وہ دیکھتی ہے کہ کوئی کہتا ہے یا نہیں حالانکہ یہ امر کسی تحریک کا محتاج نہیں رہنا چاہیئے **الحکم کی مالی مشکلات** کی کبھی کبھی میں ایک صدا بلند کرتا ہوں اور یہ آواز ادارہ الحکم سے نکلکر فضاء قوم میں گونجتی ہے تو جس طبقہ اور حلقہ تک جاتی ہے ان میں سے مستعد اور سابق بالخیرات روحیں اُسے لبیک کہہ کر آگے بڑھتی ہیں۔ لیکن میں خاموش ہو جاؤں تو بس صلائے برنجاست کا مضمون ہو جاتا ہے۔

الحکم جو کچھ بجا ہے قوم کے سامنے ہے اس میں قوم کی خدمت کی جو اہمیت ہے وہ قوم سے پوشیدہ نہیں۔ اس کا قایم اور زندہ رہنا قومی زندگی کی علامت ہے اب جبکہ سلسلہ کیطرف سے متعدد اخبار نکلتے ہیں اور جدید نکل رہے ہیں۔ میں اپنی مرضی کا پابند ہوتا تو ان مشکلات سے الحکم کو بند کرکے رہائی کی تجویز سوچتا اور سلسلہ کی قلمی خدمت کی لئے ایک نیا میدان قوم کے سامنے کھول دیتا۔ جس طرح پہلے الحکم سلسلہ کا پایونیر رہا ہے اور اس نے قوم میں **اخباری مذاق** پیدا کر دیا ہے ابھی بہت سے شعبے سلسلہ کے ایسے باقی ہیں جن کی طرف قطعاً توجہ نہیں ہے ان میں سے **عظیم الشان کام سلسلہ کی تاریخ** اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان قوم کی **سیرتوں** کا سلسلہ ہے۔ اور قرآن مجید اور احادیث نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے علوم سے دنیا کو آگاہ کرنا ہے۔

مجھے خدا تعالیٰ نے ان کاموں کے کرنے کے لئے اپنے فضل سے ایک صراط مستقیم دکھا دی ہے۔ مگر حضرت امامِ خلیفۃ المسیح نے چونکہ محض اپنی **ذرہ نوازی** سے مجھ سے عہد لیا ہے کہ میں الحکم کے کام سے الگ نہ ہوں اس لئے میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ کبھی اس قسم کا وہم بھی دل میں آنے دوں۔ اور یہی عہد مجھے یقین دلاتا ہے کہ الحکم کی مشکلات کے بادل پھٹ جائیں گے۔ اور انشاء اللہ وہ پوری قوت کے ساتھ اپنے منصبی کام کو سرانجام دیگا۔ یہی ایک روح ہے جو الحکم کو زندگی کی خوشنما مناظر میں لئے جاتی ہے۔ یہی ایک طاقت ہے جو مجھے ہر وقت کام کے لئے سکت دیتی ہے۔ اسی عہد کو پیش نظر رکھ کر میں قوم میں کبھی کبھی تحریک کرتا ہوں۔ الحکم کو زندہ رہنا ہے اور امام چاہتا ہے کہ وہ زندہ رہے۔ اسلئے زندہ قوم کا فرض ہے کہ وہ اسکے احیاء و بقا کے لئے ہر مناسب **تجویز** میں میری مددگار ہو۔ میں نے اب مخلص دوستوں کو تحریک کی ہے کہ وہ الحکم کی اعانت کے لئے اپنے ذمہ ایک ماہوار مستقل رقم **واجب کر لیں**۔ یہانتک کہ اسکے کام میں باقاعدگی پیدا ہو جاوے میں حضرت خلیفۃ المسیح اور حضرت صاحبزادہ اور دوسرے بزرگان قوم کو بھی اس تحریک میں شمولیت کی تکلیف دونگا۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ اپنی **غریب نوازی** سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد سعادت کی اس یادگار کو زندہ رکھنے کیلئے پوری توجہ فرمائیں گے۔ سردست میں ان مخلص سرپرستوں کی خدمت میں جو الحکم کے ساتھ خاص ارادت رکھتے ہیں۔ درخواست کرتا ہوں کہ وہ جب تک ماہوار مستقل اعانت

اپنے ذمہ لازم نہ کریں گے۔ بحالات موجودہ الحکم کی بقا سوخ خطرہ میں ہے۔ میرے وہم میں بھی یہ بات نہیں آسکتی کہ تم میں سے کوئی بھی الحکم کو شماتت اعداء کے لئے مرنے دینا پسند نہیں دیگا۔ اس لئے جو تحریک بقاء الحکم کیلئے اس وقت ہوسکتی ہے وہ یہی ہے کہ ماہوار مستقل اعانت جو جس سے ہوسکتی ہے کیجاوے۔ میری تحریک پر سردست مندرجہ ذیل بزرگوں نے اس کام میں میرا معاون ہونا منظور کرلیا ہے۔ اور انہوں نے **ماہواری مستقل** اعانت جون ۱۹۱۳ء کے لئے بھیجدی ہے۔ وہ میرے کسی شکریہ کے نہ محتاج اور نہ اس کی انہیں پرواہ۔ ہاں میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ایسے محسن دوستوں کے لئے دعا کروں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظ رکھے (آمین) الحکم کی باقاعدہ اشاعت کیلئے قریباً **اڑھائی سو روپے ماہوار کی** اعانت کی ضرورت ہے۔ یہ ایک ضروری امر گو تحدیث ہے الفاظ میں آپ کے سامنے رکھدیا ہے۔ اس کا عملی جواب دینا آپ کا فرض ہے۔ الحکم کے ان مخلص سرپرستوں کی فہرست ہمیشہ چھپتی رہیگی جب تک یہ انتظام خدا کے فضل سے مکمل ہوجاوے۔ وباللہ التوفیق۔

فہرست مخلص سرپرستان الحکم

(۱) خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب میر ... ماہوار
(۲) مولوی شیخ اختر علی صاحب انسپکٹر پولیس پانچ روپیہ ... ماہوار
(۳) حافظ نور احمد صاحب تاجر اکولہ پانچ روپیہ ... ماہوار
چوہدری مولاداد صاحب انسپکٹر ... منشی عبدالعزیز صاحب ...
ڈاکٹر ... صاحب اسسٹنٹ سرجن ... چوہدری ... صاحب ...
مولوی عبدالعزیز صاحب ... منشی ... صاحب ...

اسوقت تک مندرجہ بالا حضرات نے الحکم کی اعانت کیلئے قدم آگے بڑھایا ہے۔ دوسرے احباب سے بھی توقع رکھتا ہوں کہ وہ اسکی اعانت اپنا فرض سمجھینگے۔ میں اپنے تجربہ سے کہہ سکتا ہوں کہ قوم الحکم کے احیاء و بقا کو ضروری خیال کرتی ہے تاہم بعض ایسے احباب بھی ہیں جو الحکم کی اعانت کے خیال کو کسی دوسری وجہ سے غیر ضروری سمجھتے ہیں مجھے اس کا افسوس نہیں۔ مجھ کو اپنی رائے کیلئے آزاد ہے بعض احباب کو اس وقت تک تحریک کی گئی ہے ان میں سے صرف دو نے اس کو ناپسند کیا ہے اور ان دو میں سے ایک الحکم کی شان کو اس سے رفیع سمجھتے ہیں وہ تو یہ لے بھی الحاق کی درخواست کرے۔ دوسرا قطعاً ناپسند کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اخبار بے وقت نکلتا ہے۔ اسلئے یہ استحقاق الحکم کو نہیں میں سمجھتا ہوں اس نے محبت کی نگاہ سے ایسا کہا ہے اسے صرف اتنا ہی کہنا ضروری ہے کہ اسکی وقت پر اشاعت کیلئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔

الغرض جو لوگ چاہتے ہیں کہ الحکم کو ہر حال زندہ رہنا چاہیئے اور زندہ قوم کا فرض ہے کہ وہ الحکم کو زندہ رکھے وہ اس اعانت میں شریک ہوں دوسرے نہ میرے مخاطب اور نہ انپر کوئی گلہ ہے میں ان دوستوں کیلئے جنہوں نے باوجود قوم کے روز افزوں ضروریات کے اپنے پرانے خادم کے لئے ایثار کیا ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ وہ ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظ رہیں۔ سلسلہ کی تاریخ ان خدمتوں کی قدر آنیوالے زمانہ میں کریگی ممکن ہے آج بعض کے نزدیک یہ بیہودہ کام ہو۔

ایڈیٹوریل بریف نوٹس

حجاج کے متعلق جدید انتظام

گورنمنٹ بمبئی کی جدید تجویز متعلق حجاج نے مسلمانوں میں ایک دلچسپی پیدا کرلی ہے۔ اگرچہ گورنمنٹ بمبئی نے اس تجویز کو گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس بغرض منظوری بھیجا ہے۔ اور گورنمنٹ ہند نے مختلف گورنمنٹوں سے مشورہ طلب کیا ہے۔ تاہم قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ تجویز منظور ہوجاویگی۔

حجاج کے متعلق گورنمنٹ کو جو پریشانیاں آئے سال اٹھانی پڑتی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اسے مجبور کرتی ہیں۔ اور ایسے قوانین وضع ہوں جو اُن سے گورنمنٹ کو نجات ہو۔ میں نے متعدد مرتبہ الحکم میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اگر ہمارے علماء اور واعظ مسلمانوں کو حج کی حقیقت اور اس کے شرائط سے آگاہ کریں تو ایک حد تک ان پریشانیوں کا انسداد ہوجاوے گر اس طرف توجہ نہیں کی جاتی۔

رہی گورنمنٹ بمبئی کی تجویز کہ ایک جہازی کمپنی کو آمد و رفت حجاج کا اجارہ دیدیا جاوے۔ اور ہر حاجی واپسی ٹکٹ خریدنے پر مجبور ہو۔ اس تجویز سے ہر چند ایڈیٹر الحکم کو بھی من وجہ اختلاف ہو لیکن وہ بعض جوشیلے اخبارات کا ہم نوا ہوکر گورنمنٹ کی نیت پر حملہ کرنا بے ہودگی سمجھتا ہے۔

فرانسیسی گورنمنٹ اگر موسم حج میں کوئی احکام نافذ کرتی ہو۔ کہ حجاز میں وبا طاعون ہے تو اس کی ذمہ وار گورنمنٹ فرانس ہو سکتی ہے۔ اس پر گورنمنٹ ہند کی تجاویز کو قیاس کرنا غلطی ہے۔ گورنمنٹ بمبئی کی غرض صرف یہ ہے کہ نادار لوگ حج کو جاکر مصیبت اور تکلیف کا موجب نہ ہوں۔ پس علماء اسلام اور وہ لوگ جو گورنمنٹ کی اس تجویز کی مخالفت کرتے ہیں بتائیں کہ کیا اسلام ایسے نادار اور غیر مستطیع لوگوں کو حج کی اجازت دیتا ہے؟ اگر نہیں تو پھر یہ شکایتیں کس بات پر ہے کہ ایک خلفشار پیدا کر دیا جاوے۔ پس جہانتک گورنمنٹ بمبئی کی تجویز کے متعلق ارادہ اور نیت کا سوال ہے سادہ ہے۔ ہے مسلمان ... مقصود ہو اور اس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔ ہاں نفس تجویز کے متعلق گورنمنٹ رائے طلب کررہی ہے کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس میں کچھ بھی شبہ نہیں کہ کسی ایک کمپنی کو اجارہ دیا آرام اور آسائش کو پیدا نہیں کرسکتا۔ اس سے ممکن کیا! ظن غالب ہے حجاج کو تکلیف پہونچے اور بہت سے لوگ وقت پر رہ جائیں۔

واپسی کرایہ کی جو شرح مقرر کی گئی ہے۔ وہ بھی زیادہ ہے۔ اور یہ یقینی بات ہے کہ اگست میں حجاج نہیں جاتے ہیں۔ کرایہ کی کمی کی خاص رعائتیں حجاج کے لئے مہیا ہونی چاہئیں۔ اور ان کے آرام کے واسطے ہر مناسب تدبیر اختیار کیجاوے۔ جبکہ بڑے بڑے تیرتھ کے جاتریوں کے لئے ریلوے کی رعایتی شرحیں جاری ہوجاتی ہیں تو کیوں موسم حج میں حج کے لئے جانیوالوں کے لئے رعایتی شرح کرایہ کی ریلوے ٹکٹوں میں جاری نہیں ہوتی اگر گورنمنٹ آف انڈیا ہندوستانی حاجیوں کے بہبود اور فائدہ کے لئے وسعت سے کام لے تو یوں بھی ہوسکتا ہے کہ حاجیوں سے خواہ پورا کرایہ لیا جاوے جیسا کہ اب لیا جاتا ہے مگر آخر میں حساب کرکے اس آمدنی کا نصف آسائشی ضروریات پر خرچ کردیا جاوے۔

اگرچہ سردست یہ ایک خیالی اور ناقابل عمل تجویز قرار پاسکتی ہے لیکن اگر گورنمنٹ اس پر غور کرے تو وہ ہندوستان کے مسلمانوں کی تسخیر کے لئے اس کو ایک کارآمد نسخہ پائے گی۔ کہ حجاج کی کل آمدنی کا نصف جو ہر سال حج ہو وہ جدہ سے مکہ تک ریلوے بنانے کے لئے دیا جاوے۔ اور اس طرح پر ان کے راستہ کی دقتوں کو دور کیا جاوے۔

غرض ایک ہی کمپنی کو اجارہ دینے کی تجویز مفید ہونے کی بجائے مشکلات پیدا کرے گی۔ اور کرایہ کی شرح بھی اس وقت جو ظاہر کی گئی ہے زیادہ ہے۔ میرے خیال میں آمد و رفت کا کرایہ ۸۰ روپے ہونا چاہیئے۔ واپسی ٹکٹ کی شرط اگر لازمی کردی جاوے تو کچھ مضایقہ نہیں۔ مگر اجارہ بدوں مقابلہ کسی خاص کمپنی کو نہ دیا جاوے۔

جو کمپنی کم سے کم کرایہ اور آرام دہ طریقوں اور شرائط پر حجاج کو لے جانے اور لانے کی ذمہ دار ہو آخر میں اُسے اجارہ دیا جاوے۔ بہرحال مسلمانوں کو مناسب ہے کہ وہ ادب اور معقولیت کے ساتھ اس تجویز پر رائے زنی کریں اور گورنمنٹ کو نیک مشورہ دیں۔ جاہل اور ناواقف مسلمانوں کو یہ غلط مفہوم نہ بتائیں کہ گورنمنٹ حج بند کرنا چاہتی ہے۔

جزائر فلپائن میں تبلیغ کی ضرورت

اسلام کی تبلیغ کے لئے ایک اور صرف ایک ہی قوم سے خطاب کیا جاسکتا ہے۔ اور وہ احمدی قوم ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ اسی اور صرف اسی قوم نے خدا تعالیٰ کے ایک مامور کے ہاتھ پر اور پھر اس کے جانشین اور خلیفہ کے ہاتھ پر عہد کیا ہے کہ وہ **دین کو دنیا پر مقدم کرے گی**۔ ہندوستان کے مختلف اطراف میں ابھی دین نہیں پہونچا۔ اور جہاں اسلام کی تبلیغ ہوئی ہے وہاں سلسلہ کی طرف سے مزید اتمام حجت کی ضرورت ہے۔ تاہم بہت سے حصص دنیا کے ایسے ہیں جہاں حفاظت اسلام کے لئے تبلیغ کی سخت ضرورت پیش آرہی ہے۔ ایران کی ہوسناکی نے وہاں کی سلطنت کو کھو دیا۔ مگر اب ان کے ہاتھ سے اسلام بھی جارہا ہے۔ اور وہ بہت تیزی کے ساتھ مسیحی مذہب اختیار کررہے ہیں۔ ضرورت ہے کہ وہاں احمدی مبلغ جاویں اور سچے مذہب کی حقیقت سے ایرانیوں کو آگاہ کریں۔ اور ایک خدا کے ماننے والوں کو تثلیث کے گورکھ دھندے سے نجات دلائیں۔ ایسا ہی امریکن گورنمنٹ نے سلطان روم سے درخواست کی ہے کہ فلپائن کے نو مسلموں کی حفاظت دینی

کے لئے علماء کی ایک جماعت بھیجی جاوے۔ دارالاسلامی دینی ہدایات کو عمل کر وحشی ہو جائیں گے۔ قسطنطنیہ سے کوئی وفد بھیجا جاوے یا نہ جاوے ضرورت ہے کہ ہمارا کوئی وفد وہاں پہونچے اور انہیں حقیقت اسلام سے آگاہ کرے غرض احمدی قوم کے سامنے اسلام کے درخشان چہرہ کو دکھانے کے لئے ایک وسیع میدان ہے۔ ضرورت ہے ایسے آدمیوں کی جو توکلاً علی اللہ ان اغراض کو لیکر نکل کھڑے ہوں۔ اور مسیح موعود کی منادی آفاق میں پہونچا دیں

انگریزی تعلیم یافتہ جماعت اور زمیندار

لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے زنانہ سکول میں انگریزی تعلیم کے اجرا کے متعلق دو پارٹیاں ہو گئی ہیں جن میں سے ایک کا خیال ہے کہ انگریزی تعلیم لڑکیوں کو نہ دی جاوے۔ ایڈیٹر زمیندار نے اس سکیم کی مخالفت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جو اصحاب لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کے موید ہیں اور اس پر حد سے زیادہ زور دیتے ہیں وہ قومی معاملات کو یقیناً نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہم نے اس معاملہ پر ٹھنڈے دل سے غور کیا ہے لیکن ہمیں کوئی معقول وجہ معلوم نہیں ہوئی۔ کہ لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کس پہلو سے نافع اور ضروری خیال کیجاتی ہے۔ اس وقت ہندوستان میں لڑکوں کے لئے بھی جو طریقہ تعلیم مروج ہے اسکا نتیجہ اس کے سوائے کچھ برآمد نہیں ہوتا۔ کہ بیس بائیس سال کی لگاتار محنت و جانفشانی کے بعد بی۔ اے یا ایم۔ اے کی سند حاصل کر کے صاحبزادہ بلند اقبال اپنے لئے ایک غلامی کا طوق اختیار کر لیتے ہیں۔ جو تحصیل ملازمت پیشہ کے لئے انکی گردن میں پڑ جاتا ہے۔ اور ان اعلیٰ تعلیم یافتوں کو اپنے دین و مذہب سے کچھ سروکار نہیں۔ ہوتا وہ صرف بوٹ سوٹ پہننا ڈاڑھی منڈوانا لمبی لمبی مونچھوں کو تاؤ دینا سیکھ جاتے ہیں۔ اگر لڑکیوں کو انگریزی تعلیم کی ضرورت صرف اس لئے ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانان جو وضع قطع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ انکے جوڑ کا بھی اسی جنس لطیف سے مل جاوے۔ جنہیں مسلم خاتون کی بجائے ترجیحاً لیڈی کا اطلاق ہو سکے اور پتلونوں کے جواب میں سایہ نظر آوے اور بعد اس موزوں جوڑے کے جو بچے پیدا ہوں۔ انہیں انگریزی اصطلاح کے موافق بیبی کی جائے تر بابا کہا جاوے۔ تو بظاہر یہ بات بہت دل خوش کن نظر آتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس سے ہماری قومیت اور تہذیب کو کیا نفع پہنچ سکتا ہے۔" ایڈیٹر زمیندار نے تعلیم یافتہ پارٹی کو انگریزی تعلیم کے جن نتائج کیطرف توجہ دلائی ہے اس کا ڈیفنس ان ہی لوگوں کے ذمہ ہے۔ ہاں لڑکیوں میں انگریزی تعلیم کی ترویج کے متعلق حمایت اسلام کے جن روشن خیال لوگوں نے مخالفت کا پہلو لیا ہے۔ ہر چند پیسہ اخبار وغیرہ نے ان کی ہنسی اڑائی ہے مگر میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ ان کا پہلو نہایت زبردست اور محفوظ پہلو ہے۔ جو لوگ انگریزی تعلیم کے حامی ہیں۔ وہ ابھی تک کوئی معقول اور مفید بات اس کی تائید میں پیش نہیں کر سکے۔ لیکن ایڈیٹر زمیندار سے یہ سوال کرنا بیجا نہیں کہ اگر انگریزی تعلیم نے تو ہمارے نوجوانوں پر یہ اثر کیا ہے۔ تو کیوں وہ مسلمانوں کو انگریزی تعلیم کے بڑھتے ہوئے [illegible]

شوق کو روکنے کی کوشش نہیں کرتا۔

گالیوں کا خط

ایڈیٹر اخبار کی قسمت عجیب واقع ہوئی ہوئی ہے۔ اسکی ڈاک عجیب و غریب چٹھیوں پر مشتمل ہوتی ہے کہیں تعریف ہے۔ اور کہیں سخت ملامت اور گالیوں کی بوچھاڑ۔ گذشتہ دو سال کے اندر بیسیوں خطوط سلسلہ کے مخالفین کیطرف سے گالیوں سے بھرے ہوئے میرے پاس آئے اور انہیں میں نے خوشی سے پڑھ لیا۔ اس لئے کہ کوئی عیب تک پر ذرہ حملہ نہ ہو اس وقت تک وہ چلتا نہیں۔ ابھی ایک خط بیگو سرائے سے گندی گالیوں سے بھرا ہوا آیا ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا اعلان کیوں کرتا ہوں مجھے اس خط کو پڑھ کر تمنت ہوا یہاں ایک بزرگ مولانا حسن علی صاحب مرحوم کے ہمراہ آئے ہوئے تھے انہوں نے ایسے ہی ایک خط کو اپنی نجات کا سرٹیفکیٹ تجویز کیا تھا۔ ایسا ہی ایک بزرگ کی بابت مشہور ہے کہ انہوں نے ایک سنت پر عمل کیا اور وہ متفکر تھے کہ کسی نے برا انہیں سنایا۔ شاید ریا سے کیا ہو۔ کاتے میں انہیں سخت ملامت کرنیوالے آپہونچے۔ تب انہوں نے سجدہ شکر کیا۔

پس میں بھی ان گالیوں کو انہیں بزرگوں کے نقش قدم پر چلکر اپنی نجات اور بے ریا کام کا سرٹیفکیٹ سمجھتا ہوں۔ کیا بیگو سرائے ضلع مونگیر کے سیاب ان گالیوں سے میرا حوصلہ پست کر سکیں گے؟

روئداد مقدمات قادیان

معزز ہم عصر الحق کو حیدر آباد دکن سے کسی محترم بھائی نے ان مقدمات کی روئداد مرتب کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو عہد دراز تک جہلم اور گورداسپور میں کرم الدین کے ساتھ ہوتے رہے اور جنکی ایک روئداد سراج الاخبار کے ایڈیٹر نے شائع کر کے سلسلہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلائی ہیں۔ ہم عصر موصوف نے حضرت خلیفۃ المسیح مدظلہ العالی کو توجہ دلائی ہے کہ حضور اس ضروری کام کے لئے حکم دیں اور ازراہ حسن ظن ایڈیٹر الحکم کا نام لیا ہے کہ وہ اس کے لئے بہتر مرتب کنندہ ہو سکتا ہے۔ میں اپنے معزز بھائی کے اس حسن ظن کے لئے انکا شکرگزار ہوں مجھے خود اس کا سخت رنج اور افسوس ہے کہ اتنے بڑے عظیم الشان نشان کو غفلت سے ہمارے دوستوں نے مٹ جانے دیا۔ اس رنگ میں گو تم جوابدہ ہے۔ میں نے تو مقدمات کے خاتمہ کے ساتھ ہی الفرقان یا معیار الصادقین کے نام سے ایک رسالہ شائع کرنا شروع کر دیا تھا۔ مگر لاہور سے اشتہار جو نکلنے پر میں نے محض اصطدام کے خیال سے اسے چھوڑ دیا۔ اور پھر جب چپ ہو کر کسی نے اس کام کو نہ کیا۔ یہ ایک عجیب اور سخت عیب ہے کہ جب کوئی شخص ایک کام کرنا چاہتا ہے تو سب ہی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص اسی کو کرنا چاہتا ہے۔ اور پھر سب ناتمام اور ادھورے رہ جاتے ہیں۔ مقدمات کی روئداد کی ترتیب اور اشاعت نہایت ضروری کام ہے میں اس وقت حضرت امام کے حکم کے ماتحت سلیمان پھلواری کی کتاب کا جواب لکھ رہا ہوں۔ جسکی خدا کے فضل سے پہلی جلد قریب الختم ہے اور اگر حضرت امام نے پسند فرمایا تو میں انشاء اللہ العزیز مقدمات کی روئداد ترتیب دینے کو تیار ہوں۔ مگر ایسے کاموں کے لئے ضرورت ہے قومی سرپرستی کی۔ جب تک یہ نہ ہو مشکلات پیش آتی ہیں۔

ایڈیٹر اوبزرور خانصاحب ہو گئے

امسال سالگرہ کے خطابات کی فہرست میں اخبار آبزرور کے ایڈیٹر منشی عبدالعزیز صاحب۔ بی۔ اے کو خانصاحب کا خطاب دیا گیا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ اخبارات کی خدمات کا اعتراف عملی رنگ میں کرنے لگی ہے۔ دیسی پریس اس اعزاز کے لئے شکرگذاری کا ایک جذبہ اپنے اندر رکھتا ہے اگرچہ بعض ہندو اخبارات اظہار مسرت نہیں کرتے میں منشی عبدالعزیز صاحب کو جو میرے ایک زمانہ کے کلاس فیلو ہیں اس اعزاز پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور گورنمنٹ پنجاب کی قدردانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

دارالامان کا ہفتہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت الحمدللہ اچھی ہے۔ آج حضرت خلیفۃ المسیح کے بڑے صاحبزادے عبدالحی سلمہ کا نکاح مولوی سید سرور شاہ صاحب کی دختر نیک اختر سے (دو ہزار روپیہ مہر پر ہوا۔
الحکم کا ایک خاص پرچہ اس تقریب پر شائع ہوگا۔ ان شاء اللہ

۲۔ حضرت ام المومنین لاہور ہیں۔ حضرت صاحبزادگان عالی تبار دارالامان میں ہیں۔ اور خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔

۳۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کے امتحان انٹرنس کا نتیجہ نکل آیا۔ امتحان میں شامل ہونے کی اجازت پانیوالوں کی تعداد ۱۱ تھی۔ انہیں سے سات پاس ہوئے پنجاب کے عام نتیجہ سے مقابلہ کرنے سے نتیجہ تسلی بخش کہلا سکتا ہے۔

۴۔ الفضل شائع ہو گیا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذلک۔

اطلاع

الحکم کے مطبع کے نقائص کی اصلاح کے لئے سوچا گیا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے امرتسر میں کسی سٹیم پریس سے انتظام کر لیا جائے تاکہ وقت پر شائع ہو سکے۔ میرا خیال ہے کہ ۱۰ جولائی ۱۹۱۳ء سے اسکی بروقت اشاعت کا انتظام ہو سکے گا۔ ہماری توفیقیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ میرا کام کوشش کرنا ہے اس وقت تک ناظرین الحکم نے جس توجہ سے اپنے اخبار کی سرپرستی کی ہے اسکی نظیر سلسلہ کے اخبارات میں کم ملے گی۔ جس کے لئے میں ان بزرگوں کا شکرگذار ہوں۔

کے لئے علماء کی ایک جماعت بھیجی جاوے ۔ والا دعا اسلامی دینی ہدایات کو قبول کر دشمنی ہو جائیں گے ۔ قسطنطنیہ سے کوئی وفد جاوے یا نہ جاوے ضرورت ہے کہ ہمارا کوئی وفد وہاں پہونچے اور انہیں حقیقت اسلام سے آگاہ کرے غرض احمدی قوم کے سامنے اسلام کے درخشاں چہرہ کو دکھانے کے لئے ایک وسیع میدان ہے ۔ ضرورت ہے ایسے آدمیوں کی جو توکلاً علی اللہ ان اغراض کو لیکر نکل کھڑے ہوں ۔ اور مسیح موعود کی منادی آفاق میں پہونچا دیں

انگریزی تعلیم یافتہ جماعت اور زمیندار

لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے زنانہ سکول میں انگریزی تعلیم کے اجراء کے متعلق دو پارٹیاں ہو گئیں ہیں جن میں سے ایک کا خیال ہے کہ انگریزی تعلیم لڑکیوں کو نہ دی جاوے ۔ ایڈیٹر زمیندار نے اس سکیم کی مخالفت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جو اصحاب لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کے موید ہیں اور اس پر بصورت زیادہ زور دیتے ہیں وہ قومی معاملات کو بنیا نظر سے دیکھتے ہیں ۔ ہم نے اس معاملہ پر ٹھنڈے دل سے غور کیا ہے لیکن ہمیں کوئی معقول وجہ معلوم نہیں ہوئی کہ لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کس پہلو سے نافع اور ضروری خیال کیجاتی ہے ۔ اس وقت ہندوستان میں لڑکوں کے لئے بھی جو طریقہ تعلیم مروج ہے اسکا نتیجہ اس کے سوائے کچھ برآمد نہیں ہوتا ۔ کہ بیس بائیس سال کی لگاتار محنت و جانفشانی کے بعد بی ۔ اے یا ایم ۔ اے کی سند حاصل کر کے صاحبزادہ ملنا افرادا اپنے لئے ایک غلامی کا طوق اختیار کر لیتے ہیں ! جو ہمیشہ کے لئے انکی گردن میں پڑ جاتا ہے ۔ اور ان اعلی ... کو اپنے دین و مذہب سے کچھ سروکار نہیں ۔ ہو تا ہے صرف بوٹ سوٹ سنتا کلاڈ ہی مشرد انا لمبی لمبی مونچھوں کو تاؤ دینا سیکھ جاتے ہیں مگر لڑکیوں کو انگریزی تعلیم کی ضرورت صرف اس لئے ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانان جو وضع قطع اختیار کئے ہوئے ہیں ۔ انکے جوڑ کا بھی اسی جنس لطیف سے مانگی جاوے ۔ جنہیں مسلم خاتون کی بجائے کرسچن لیڈی کا اطلاق ہو سکے اور پتلون کے جواب میں سایہ نظر آوے اور جو اس موزوں جوڑے سے جو بچے پیدا ہوں ۔ انہیں انگریزی اصطلاح کے موافق بے بابا کی جگہ پاپا کہا جاوے ۔ تو بظاہر یہ بات بہت دلخوش کن نظر آتی ہے ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس سے ہماری قومیت اور تہذیب کو کیا نفع پہونچ سکتا ہے ۔" ایڈیٹر زمیندار نے تعلیم یافتہ پارٹی کو انگریزی تعلیم کے جن نتائج کی طرف توجہ دلائی ہے اس کا ڈیفنس ان ہی لوگوں کے ذمہ ہے ۔ ہاں لڑکیوں میں انگریزی تعلیم کی ترویج کے متعلق حمایت اسلام کے جن روشن خیال لوگوں نے مخالفت کا پہلو لیا ہے ۔ یہ چند پیسہ اخبار وغیرہ نے انکی ہنسی اڑائی ہے مگر ہمیں کہہ سکتے ہیں کہ ان کا پہلو نہایت زبردست اور محفوظ ہے جو لوگ انگریزی تعلیم کے حامی ہیں ۔ وہ ابھی تک کوئی معقول اور مفید بات اسکی تائید میں پیش نہیں کر سکے لیکن ایڈیٹر زمیندار سے یہ سوال کرنا بیجا نہیں کہ اگر انگریزی تعلیم سے تو بہ کے نزول اثر کیا ہے ۔ لڑکیوں اور مسلمانوں کو انگریزی تعلیم کے بڑھتے ہوئے ...

شوق کو روکنے کی کوشش نہیں کرتا ۔

گالیوں کا خط

ایڈیٹر اخبار کی قسمت عجیب واقعہ ہوئی ہے ۔ اسکی ڈاک عجیب و غریب چٹھیوں پر مشتمل ہوتی ہے کہیں تعریف ہے ۔ اور کہیں سخت ملامت اور گالیوں کی بوچھاڑ ۔ گذشتہ ۱۷ سال کے اندر بیسیوں خطوط سلسلہ کے مخالفین کیطرف سے گالیوں سے بھرے ہوئے میرے پاس آئے اور انہیں میں نے خوشی سے پڑھ لیا ۔ اس لئے کہ کوئی عیب تک پڑھ کر جلانہ ہو اس وقت تک وہ چھوڑتا نہیں ۔ ابھی ایک خط میرے گندی گالیوں سے بھرا ہوا آیا ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا اعلان کیوں کرتا ہوں مجھے اس خط کو پڑھ کر تعجب ہوا وہاں ایک بزرگ مولانا حسن علی صاحب مرحوم کے ہمراہ آئے ہوئے ہیں ۔ انہوں نے ایسے ہی ایک خط کو اپنی نجات کا سرٹیفکیٹ تجویز کیا تھا ۔ ایسا ہی ایک بزرگ کی بابت مشہور ہے کہ انہوں نے ایک سنت پر عمل کیا اور وہ متفکر تھے کہ کسی نے برا انہیں سنایا شاید ریا سے کیا ہو ۔ کہ اتنے میں انہیں سخت ملامت کرنے والے آ پہونچے ۔ تب انہوں نے سجدہ شکر کیا ۔

پس میں بھی ان گالیوں کو انہیں بزرگوں کے نقش قدم پر چلکر اپنی نجات اور بے ریا کام کا سرٹیفکیٹ سمجھتا ہوں کیا بیگر برائے خدا مونگیر کے سیاب ان گالیوں سے میرا حوصلہ پست کر سکیں گے ؟ ۔

روئیداد مقدمات قادیان

معزز ہم عصر الحق کو حیدر آباد دکن سے کسی محترم بھائی نے ان مقدمات کی روئیداد مرتب کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو حمیدہ رانہ تک جیلم اور گورداسپور میں کرم الدین صاحب کے ساتھ ہوتے رہے اور جنکی ایک وید اور سراج الحق صاحب کے ایڈیٹر نے سلسلہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلائی ہیں ہم عصر موصوف نے حضرت خلیفۃ المسیح مدظلہ العالی کو توجہ دلائی ہے کہ بعض اس ضروری کام کے لئے حکم دیں اور ازراہ حسن ظن ایڈیٹر الحکم کا نام لیا ہے کہ وہ اس کے لئے بہتر مرتب کنندہ ہو سکتا ہے ۔ میں اپنے معزز بھائی کے اس حسن ظن کے لئے انکا شکر گذار ہوں مجھے خود اس کا سخت رنج اور افسوس ہے کہ اتنے بڑے عظیم الشان نشان کو غفلت سے ہم احمدی دوستوں نے مٹ جانے دیا اس کے لئے ترمیم ہوا ہے ۔ میں نے ان مقدمات کے خاتمہ کے ساتھ ہی الفرقان یا معیار الصادقین کے نام سے ایک سلسلہ شایع کرنا شروع کر دیا تھا ۔ مگر لاہور سے اشتہار ہونے کے بعد میں نے محض تقدم کے خیال سے اسے چھوڑ دیا ۔ اور پھر مجھے ہم نے ترک کر دیا اس کو یہ کہ یہ ایک عجیب اور سخت عیب ہے کہ جب کوئی شخص ایک کام کرنا چاہتا ہے تو سب اسی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ۔ اور ہر شخص اسی کو کرنا چاہتا ہے ۔ اور پھر سب ناتمام اور ادھورے رہ جاتے ہیں ۔ مقدمات کی روئیداد کی ترتیب اور اشاعت نہایت ضروری کام ہے ۔ میں اس وقت حضرت اقدس کے حکم کے ماتحت سیلمان ندوی کی کتاب کا جواب لکھ رہا ہوں جس کی خدا کے فضل سے پہلی جلد قریب الختم ہے اور اگر حضرت امام نے پسند فرمایا تو میں انشاءاللہ العزیز مقدمات کی مسل اور ترتیب دینے کو تیار ہوں ۔ مگر ایسے کاموں کے لئے فرصت ہے قومی سرپرستی کی ۔ جب تک ہمیں ہم مشکلات پیش آتی ہیں ۔

ایڈیٹر اویز ور خان صاحب ہو گئے !

امسال سالگرہ کے خطابات کی فہرست میں اخبار آویزور کے ایڈیٹر منشی عبدالعزیز صاحب بی ۔ اے کو خان صاحب کا خطاب دیا گیا ہے ۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ اخبارات کی خدمات کا اعتراف عملی رنگ میں کرنے لگی ہے ۔ دیسی پریس اس اعزاز کے لئے شکر گذاری کا ایک جذبہ اپنے اندر رکھتا ہے اگرچہ بعض ہندو اخبارات اظہار مسرت نہیں کرتے ہیں منشی عبدالعزیز صاحب کو جو میرے ایک زمانہ کے کلاس فیلو ہیں اس اعزاز پر مبارکباد دیتا ہوں ۔ اور گورنمنٹ پنجاب کی قدردانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔

دارالامان کا ہفتہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت الحمدللہ اچھی ہے ۔ آج حضرت خلیفۃ المسیح کے بڑے صاحبزادے عبدالحی سلمہ کا نکاح مولوی سید سرور شاہ صاحب کی دختر نیک اختر نیک سے دو ہزار روپیہ مہر پر ہوا ۔

الحکم کا ایک خاص پرچہ اس تقریب پر شایع ہوگا ۔

۲ ۔ حضرت ام المومنین لاہور ہیں ۔ حضرت صاحبزادگان عالی تبار دارالامان میں ہیں ۔ اور خدا کے فضل سے بخیریت ہیں ۔

۳ ۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کے امتحان انٹرنس کا نتیجہ نکل آیا ۔ امتحان میں شامل ہونے کی اجازت پانیوالوں کی تعداد ۱۱ تھی ۔ انہیں سے سات پاس ہوئے پنجاب کے عام نتیجہ سے مقابلہ کرنے سے نتیجہ تسلی بخش کہلا سکتا ہے ۔

۴ ۔ الفضل شایع ہو گیا ہے ۔ الحمدللہ علی ذالک ۔

اطلاع

الحکم کے مطبع کے نقائص کی اصلاح کے لئے اس وجہ سے ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے الحکم کسی سیٹھ پریس سے انتظام کر لیا جائے تاکہ وقت پر شایع ہو سکے ۔ میرا خیال ہے کہ جولائی ۱۹۱۳ء سے اسکی بروقت اشاعت کا انتظام ہو سکے گا ۔ ساری توفیقیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں ۔ میرا کام کوشش کرنا ہے اس وقت تک ناظرین الحکم نے جس توجہ سے اپنے اخبار کی سرپرستی کی ہے اسکی نظیر سلسلہ کے اخبارات میں کم ملے گی ۔ جس کے لئے میں ان بزرگوں کا شکرگذار ہوں ۔

(۲) سولھواں پارہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ترجمۃ القرآن کا طیار ہو گیا ہے انشاءاللہ العزیز تھوڑے دنوں تک شایع شایع ہو جاوے گا۔

خریداراں کو جداگانہ اطلاع نہ دی جاوے گی صرف یہی اطلاع کافی ہوگی۔ ان کی خدمت میں وی پی بھیجے جاویں گے

(۳) مکتوبات احمدیہ جلد سوم طبع ہو رہی ہے۔

(۴) احمدی خاتون کا ۶ نمبر اسی مہینے کے اخیر تک شایع ہو جاوے گا۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔

پیغام صلح

گذشتہ اشاعت میں پیغام صلح کے اجرا کی خبر لکھی تھی۔ اب اس کا پراسپیکٹس شایع ہو گیا ہے قومی اخباروں کی کثرت اور وقت کا تقاضا ہے اسلئے پیغام صلح کے اجرا کی خبر میرے لئے بہت خوش کن اور دل نواز ہے۔ ہفتہ میں تین بار شایع ہوگا۔ اور قیمت سالانہ صرف چھ روپیہ ہے۔ اور طالبعلموں سے صرف چار روپیہ۔ بے شک یہ بڑی اولوالعزمی ہے۔ اور قیمت کے مقابلہ میں سلسلہ کا کوئی دوسرا اخبار اسکا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ کشمیری میگزین نے لکھا تھا۔ کہ اس کے ایڈیٹوریل اسٹاف میں سردار محمد اسلم خان صاحب بلوچ بھی شامل ہوں گے میں نے گذشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ ایک احمدی اخبار کا ایڈیٹر غیر احمدی نہیں ہو سکتا۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ خبر غلط ثابت ہوئی۔ پیغام صلح کا چارج میرے کرم بھائی منشی احمد حسین عاقل فریدآبادی کے ہاتھ میں ہے۔ جو چودھویں صدی اور وکیل جیسے نامی خبر آبد کے انچارج رہ چکے ہیں۔ پیغام صلح۔ اپنے مالی اور قلمی مشکلات کے لحاظ سے خدا کے فضل سے قابل اطمینان حالت میں ہے اسلئے اس کی کامیابی کی امیدیں بہت وسیع ہیں۔ میں الحکم کے ہر خریدار اور ناظر کو سفارش کرونگا کہ وہ اس کو ضرور خریدے اور پڑھے۔ میری ذاتی رائے تو یہی تھی اور ہے کہ یہ اخبار روزانہ ہوتا۔ کیونکہ اب پبلک روزانہ اخباروں کا مذاق پیدا کر چکی ہے۔ اور اگر روزانہ سردست مصلحت نہ تھی تو اس کو ایک وسیع ہفتہ وار بنایا جاتا۔ بہرحال جس حالت اور شان سے پیغام صلح نکلے ہمیں اسکا خیر مقدم کرنا چاہیئے۔

الفضل

کون ہے جو فضل سے روگردان ہونا چاہے۔ پس الفضل فضل ہی ہے

اولوالعزم ابن مہدی اس کا ایڈیٹر ہے۔ اسکا پہلا پرچہ الحکم کی اس اشاعت تک شایع ہو چکا ہوگا۔ ناظرین خود اندازہ کرلیں گے کہ کس محنت درد اور دعاؤں سے اس کو ترتیب دیا گیا ہے۔ فضل کا نمونہ بتائے گا کہ اس کے مقصود و مطہر بانی کے دل میں قوم کے لئے کیا خواہش اور ارادے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قوم کے لئے بارآور کرے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ الحکم و بدر کی موجودگی میں اسکی ضرورت نہ تھی۔ خصوصاً فضل کی نسبت ایسے خیالات کو نہایت لغو و بیہودہ سمجھتا ہوں۔ الفضل۔ بدر۔ الحکم کو کام کرنے کیلئے مستعد کریگا۔ انکے کام میں ایک روح اور قوت پیدا

کرنے میں مددگار ہوگا۔ وہ آواز جو گونج کر بجائی تھی الفضل کے ذریعہ وہ مطلوب قوم پر متواتر اثرات پیدا کرے گی۔ بدر و الحکم کو زندہ رکھنا کچھ شک نہیں قوم کا فرض ہے کیونکہ وہ حضرت امام کے زمانہ کے نشان ہیں حضرت نے ان کو اپنا بازو قرار دیا۔ گو باایں فضیلت و عزت جو انہیں حاصل ہے فضل کی انہیں بھی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو آئندہ انشاءاللہ ادبی لکھ کر بیان کرونگا۔

بچوں کی تندرستی

والدین کے لئے ہمیشہ گھر سے ہے۔ بچہ اگر تندرست نہ ہو اور بھوک تنگ گئی ہو۔ تو اس کو فوراً اسکاٹس ایملشن دینا چاہیئے۔ اس کے دودھ میں چند قطرے ملا کر دینے بچوں میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ جو تندرستی کی یقینی علامت ہے۔ استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ نہیں جاتا۔

موجب تعلق خاطر ہوتا

اسکاٹ اینڈ بون لمیٹڈ مینو فیکچرنگ کمیسٹ لنڈن

مفت
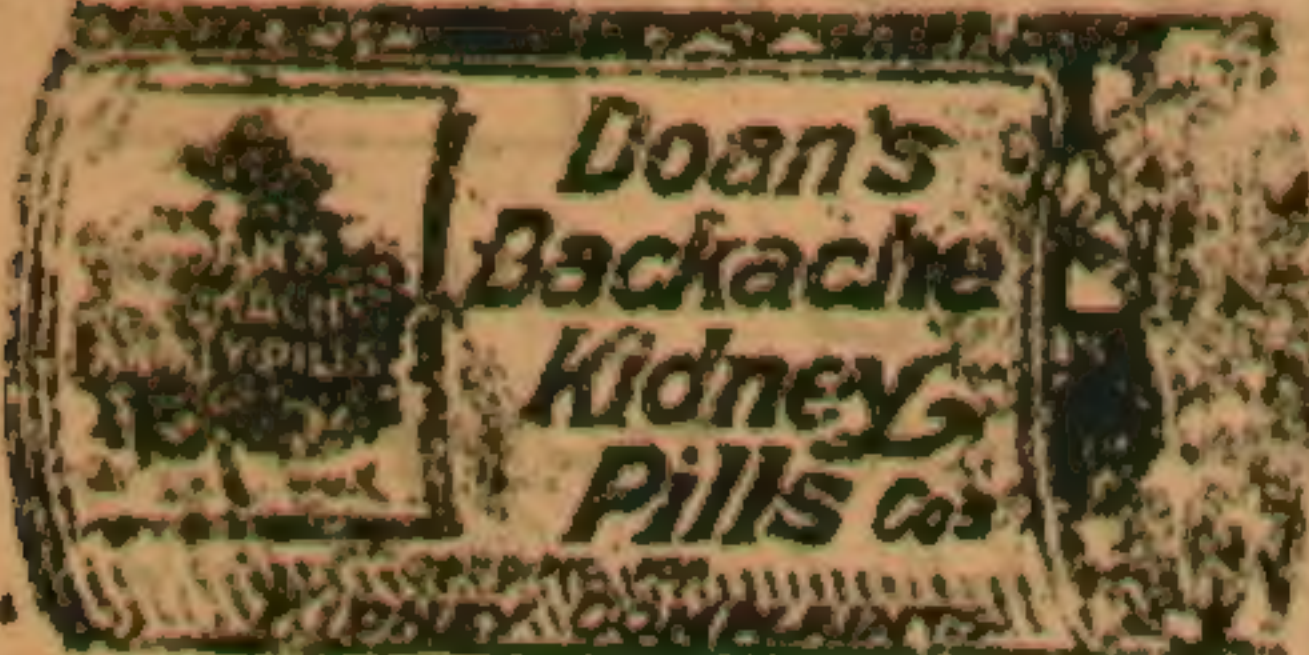
مندرجہ ذیل میں سے جو مناسب سمجھیں صرف ایک کارڈ لکھ کر منگوا کر واقفیت حاصل کیجئے۔ جاہل استاد اتفاقیہ پڑھ کر خوش ہونگے

رسالہ امرت جس کے اندر دنیا میں نئی ایجاد تقریباً ۔ ۔ ایک ہی علاج مشہور و معروف اور عجیب دوائی

امرت دھارا رجسٹرڈ جو سرکاری رجسٹرڈ ہو چکی ہے مفصل بیان ہے آپ کے دیکھنے کے قابل ہے کسطرح ایک ہی دوائی ۔ کر سکتی ہے رہ کے سے بچہ امرت دھارا کا نسخہ بڑے پنڈت جی کے کوئی نہیں جانتا۔

رسالہ امراض مخصوصہ مرداں مردوں کی خفیہ امراض کے اسباب و علامات اور آجکل کی حالت کا مکمل فوٹو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے گمشدہ طاقت کے مایوس مریض اس کو پڑھ کر کہا کرتے ہیں کاش کہ ہم اس کو اول دیکھتے یہ ۔ ۔ کا رسالہ بھی بالکل مفت ہے۔

فہرست ادویات دیش اپکارک و امرت دھارا او شدھالیہ یہ فہرست ادویات کے نام بتلاتی ہے اس میں طبی کتب مصنفہ شریمان کوی راج پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا ایڈیٹر دیش اپکارک اردو ہندی کی فہرست بھی ہے

اخبار دیش اپکارک اردو میں ہفتہ وار اور ہندی میں پندرہ روزہ ہے۔ ہندوستان بھر میں کوئی ہفتہ وار طبی سوائے اس کے نہیں ہے جس کو ذرا بھی حکمت کا خیال ہے وہ دیکھتے ہی خریدار بن جاتے ہیں۔

نمونہ مفت۔ قیمت سالانہ ۳ روپیہ ششماہی ۱۲ سہ ماہی ۱۲

ہندی کی سالانہ قیمت ۱۲

نوٹ ایجنٹ بننے میں بڑا فایدہ ہے ہمارے لایق ایجنٹ بہت کماتے ہیں قواعد آسان ہیں۔

خط و کتابت و تار کا پتہ اتنا کافی ہے۔ **امرت دھارا لاہور (۵۲ برانچ)**

انوار احمدیہ پریس قادیان باہتمام شیخ یعقوب علی تراب احمدی پروپرائٹر و پبلشر شایع ہوا۔